خرم بھائی اپنے رب سے جا ملے!

ترجمان القرآن کے مدیر، محترم خرم مراد کا ۱۹ دسمبر ۹۶ کو لسٹر میں دل کا تیسرا بائی پاس آپریشن کیا گیا۔ آپریشن کے بعد حرکت قلب بحال نہ ہو سکی اور وہ اپنے رب سے جا ملے۔ بلاشبہ ہم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اس موقع پر محترم **قاضی حسین احمد** کے تاثرات:

خرم مراد صاحب دل دردمند رکھتے تھے۔ اس کو ہر طرف سے چرکے لگتے رہتے تھے اور یہ امت مسلمہ کے ہر دکھ درد کو شدت سے محسوس کرنے والا دل تھا۔ لیکن اتنے زخم سہنے کے باوجود یہ دل دل زندہ تھا، زندہ رہنا چاہتا تھا اور اپنا درد امت کے ایک ایک فرد میں بانٹنا چاہتا تھا۔ یہ دل آخری دم تک تڑپتا رہا اور اپنی تڑپ اپنے قافلے میں بانٹتا رہا۔ حقیقی معنوں میں یہ زندہ دل بالآخر اس دنیائے فانی سے اپنے رب کی طرف انتقال کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خرم مراد بھائی اللہ والے تھے۔ ہر وقت اللہ سے لو لگائے رکھتے تھے۔ ایک ایک ثانیہ اس کی بندگی میں گزارنے کا عزم لیے ہوئے تھے۔ بیماری کے عالم میں جتنی محنت اور لگن سے انھوں نے کام کیا، ہم میں سے کسی نے بھی نہیں کیا۔ انھیں وقت کی تنگی اور کام کی وسعت کا شدت سے احساس تھا۔ وہ اپنے لیے توشہ آخرت جمع کرنے کے شوق میں دنیا و مافیہا سے مستغنی تھے۔

ماہنامہ ترجمان القرآن کو انھوں نے مولانا مودودیؒ کے بعد دوبارہ ایک نئی آن بان دی ہے۔ اس کو دینی اور علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا، تحریک اسلامی کے کارکنوں کو اس سے دوبارہ وہی راہنمائی حاصل ہونے لگی جو کبھی مولانا مودودیؒ کے دور ادارت میں حاصل تھی۔

خرم مراد انجینئرنگ کے طالب علم تھے۔ طالب علمی کے زمانے سے اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہے، اس کے ناظم اعلیٰ بنے۔ وہ ناظمین اعلیٰ کے گروہ میں علمی و دینی مرتبے اور اخلاص و للہیت میں ممتاز تھے۔ نوجوان نسل اور طلبہ میں دینی اور تحریکی شعور پیدا کرنے اور انھیں اعلائے کلمۃ اللہ کے راستے میں سرگرم سفر رکھنے میں ان کی دلچسپی زندگی کے آخری لمحوں تک قائم رہی۔ ایک ممتاز اور ماہر انجینئرنگ کنسلٹنٹ ہوتے ہوئے بھی انھوں نے زندگی کا بیشتر حصہ دین کی اشاعت اور خدمت کے لیے وقف رکھا۔ پاکستان کے سیاسی حالات میں پوری دلچسپی لیتے رہے۔

خرم بھائی نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ بندگی رب میں گزارا، اعمال صالحہ کا ایک گرانقدر خزانہ اپنے لیے آگے بھیجا اور ایک گراں بہا علمی اور دینی ورثہ اپنے پیچھے چھوڑ کر رخصت ہوئے۔ ان کی صالح اولاد بھی تحریک اسلامی کا ورثہ ہے اور ان کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔ ترجمان القرآن کا بیشتر کام ان کی زندگی میں ان کے محنتی اور مخلص بھائی مسلم سجاد صاحب نے سنبھال لیا تھا۔ ان کے صاحبزادے حسن صہیب جماعت کی مرکزی ٹیم کا ایک حصہ ہیں۔ احمد عمر امریکہ میں اور فاروق مراد برطانیہ میں دعوتی محاذ پر سرگرم عمل ہیں۔ ان کا وہ بیٹا اویس جو سننے بولنے سے معذور ہے، تحریک اسلامی کا سرگرم کارکن ہے اور اپنے حلقے میں دعوت دین کا کام کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی برکات ان کے اہل خانہ اور تحریک اسلامی پر قائم رکھے۔ ان کی اہلیہ محترمہ ایک صابرہ و شاکرہ اور اولوالعزم خاتون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ اپنی اولاد پر دیر قائم رکھے۔ یہ خرم بھائی کے اخلاص کا نتیجہ ہے کہ ان کے گھر کا ہر فرد خدمت دین میں لگا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ (آمین)

رفتید ولے نہ از دل ما